خلاصہ خطبہ جمعہ 21 جولائی 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جنگ بدر کے بعد کے واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

آنحضور ﷺ کے چچا عباس بدر کے قیدیوں میں شامل تھے۔ آنحضور ﷺ تمام رات آرام نا کر پائے تو صحابہ میں سے کسی نے جب وجہ معلوم کی، تو فرمایا کہ تمام رات عباس کے کراہنے کی آواز آتی رہی جس کی وجہ سے آرام نہیں کر پایا۔ کسی نے جا کر حضرت عباس کی گرہیں کچھ کھول دیں تو حضرت عباس کی کراہت ختم ہو گئی۔ آنحضور ﷺ نے معلوم فرمایا کہ کیا ہوا جب یہ بات آپ کو بتائی گئی تو ارشاد فرمایا کہ باقی تمام قیدیوں کی گرہیں بھی اسی طرح کھول دی جائیں۔

آنحضور ﷺ نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو تلقین فرمائی کہ تمام قیدیوں کے ساتھ نرمی اور شفقت کا سلوک کریں جس کی وجہ سے صحابہ نے خود قربانی کر کے قیدیوں کا خیال رکھا۔ ایک قیدی ابو عزیز بن عمیر کہتے ہیں کہ: آنحضور ﷺ کی نصیحت کی وجہ سے انصار مجھے روٹی دیتے لیکن خود کھجور پر گزارا کرتے۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ اگر ان کو روٹی کا ٹکڑا ملتا تو وہ بھی مجھے دے دیتے اور خود کچھ نا کھاتے اگر میں انہیں واپس کرتا تو وہ اصرار کرتے ہوئے مجھے دے دیتے۔ بعض قیدیوں کے پاس پہننے کے لئے قمیض نہیں تھی تو انہیں قمیض بھی دی گئی۔ سر ولیم میور قیدیوں کے ساتھ مشفقانہ سلوک کے بارہ میں لکھتے ہیں:

آنحضور ﷺ کے قیدیوں کے ساتھ نرمی کے سلوک کے حکم کی روشنی میں انصار اور وہ مہاجرین جن کے اپنے گھر تھے، قیدیوں کو اپنے گھر لے آئے اور ان کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیا۔ اس وقت کو یاد کرتے ہوئے بعد میں ایک قیدی نے کہا کہ مدینہ والوں پر رحمتیں ہوں۔ انہوں نے سواریاں دیں اور خود پیدل چلے، ہمیں روٹی دی اور خود کھجوروں پر گزارہ کیا۔ اس لئے کوئی تعجب کی بات نہیں کہ جب مکہ والے قیدیوں کو آزاد کروانے آئے تو بہت سے قیدیوں نے اسلام قبول کر لیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مرزا بشیر احمد تصنیف فرماتے ہیں کہ: جنگ بدر کا مسلمانوں اور کفار دونوں پر بڑا گہرا اثر تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ جنگ اسلام میں خاص اہمیت کی حامل ہے۔ اور اسے یوم الفرقان کے نام سے یاد کیا جاتا ہے یعنی وہ دن جس میں اسلام اور کفر میں ایک امتیازی فرق کر دیا گیا۔۔۔ قرآن کریم میں آتا ہے۔ **اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔** (۸۸) یعنی جنگ بدر کے دن کفار کی جڑ کاٹ دی گئی تھی۔۔۔ یہی وجہ ہے کہ بدر میں اس بات کی اہمیت نہیں کہ کفار کے کتنے آدمی مارے گئے تھے بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ کون کون مارے گئے تھے۔ کفار کے اکابرین ان کی روح تھے ان کے مارے جانے کے ساتھ مکہ والوں کی روح ان سے چھین لی گئی اور وہ ایک بے جان جسم کی طرح ہو گئے۔ یہی وجہ ہے کہ جنگ بدر کو یوم فرقان کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بدری صحابہ کے بلند مقام کا بھی ذکر فرمایا۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ صحابہ جنہوں نے بدر اور حدیبیہ میں حصہ لیا وہ جہنم کی آگ سے محفوظ رہیں گے۔
خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے کارکنان کو نصائح فرمائیں۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89